بسم اللہ الرحمن الرحیم

عورت کی شرمگاہ میں انگلی داخل کرنے سے غسل کا حکم؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا عورت کا اپنی انگلی کو اپنی شرمگاہ میں داخل کرنے سے غسل فرض ہوجاتا ہے؟

جواب

صرف انگلی داخل کرنے سے غسل فرض نہیں ہوگا کیونکہ انگلی داخل کرنا شہوت کاملہ کا سبب نہیں، البتہ اس کے ساتھ انزال ہوگیا یعنی منی بھی خارج ہوگئی تو غسل فرض ہوجائے گا۔

مراقی الفلاح میں ہے: "و" "منها" إدخال أصبع ونحوه "كشبه ذكر مصنوع من نحو جلد "في أحد السبيلين" على المختار لقصور الشهوة یعنی مختار قول کے مطابق شہوت ناقص ہونے کی وجہ سے غسل فرض نہ کرنے والی چیزوں میں انگلی وغیرہ داخل کرنا ہے جیسے آلہ تناسل کی مثل کوئی چیز جانور کی کھال سے بنا کر اگلی یا پچھلی شرمگاہ میں داخل کرنا۔ (مراقی الفلاح مع الطحطاوی، ص 101)

مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: عورت نے اپنی فرج میں انگلی یا جانور یا مردے کا ذکر یا کوئی چیز ربڑ یا مٹی وغیرہ کی مثلِ ذکر کے بنا کر داخل کی تو جب تک اِنزال نہ ہو غُسل واجب نہیں۔ (بہار شریعت، حصہ دوم، صفحہ 323، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: FatwaQA-032

تاریخ اجراء: 19 ربیع الاول 1448ھ/01 اگست 2026ء